Working Report of Al.Khair Charitable Trust

۱

الخیر تعلیمی کفالہ پروگرام

تعلیمی کفالہ پروگرام کے تحت 2023-2024 کے لئے ۳۳ بچوں کا انتخاب کیا گیا۔ اس مد میں دو لاکھ ستتر ہزار (2,77,000) روپئے کا تعاون اہلِ خیر حضرات نے کیا۔ ۳۳ بچوں کی تعلیمی کفالت کے لئے ~~[illegible]~~ 2,75000=00 دو لاکھ پچھتر ہزار ہزار روپئے خرچ ہوگا۔ یہ پروگرام 2005ء سے چلا آرہا ہے۔ تعلیمی اسکول کی ہر مہانہ فیس دی جاتی ہے۔ L.KG/U.KG کے بچوں کو Class X تک کی پڑھائی کرائی جاتی ہے۔ فنڈ کی کمی کی وجہ سے ادارہ بہت زیادہ غریب و یتیم بچوں کو تعلیم سے نہیں جوڑ پاتا ہے۔ اگر تعلیم کے فنڈ میں رقم زیادہ آئے تو الخیر غریب و یتیم بچوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں تعلیم سے جوڑ سکتا ہے۔ ادارہ کی یہ خواہش رہتی ہے کہ تقریباً ایک سو بچوں کو تعلیم سے جوڑا جائے۔ مخیّر حضرات سے الخیر کی گزارش ہے کہ آپ تعلیم کے مد میں جو بھی ہو سکے تعاون فرمائیں۔

۲

صحت وراحت (Medical Help)

میں بخیب الحق پھلواری شریف، عیسیٰ پور نہر کی غریب آبادی اور کربلہ وغیرہ میں جاتا ہوں۔ بیمار لوگوں کو دیکھنے جاتا ہوں۔ ان کے حالات معلوم کرتا ہوں۔ ان کی تکالیف اور پریشانیوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔ لوگوں کے پاس علاج کے لیے پیسے نہیں ہیں۔ غربت کی وجہ سے کھانے پینے کا بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ کسی کو فالج (Paralysis) ہے۔ کسی کا پاؤں صحیح نہیں ہے۔ کوئی صحیح سے چل بھی نہیں سکتا۔ کوئی بیمار ہے۔ کسی کو کوڑھی (Leprosy) ہے۔ لیکن ان کے پاس علاج کے پیسے نہیں ہیں لوگ برے حالات میں زندگی گزار رہے ہیں۔ میں ساری چیز اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔ مجھے اس بات کا تجربہ ہے کہ اگر پھلواری شریف کے جتنے بھی محلّے ہیں۔ جیسے عیسیٰ پور کی پرانی آبادی۔ عیسیٰ پور کی غریب آدمی، کربلہ تاج نگر، نٹ ٹولی، بکھو ٹولی۔ نہسا، لالونگر ایف سی آئی وغیرہ۔ اگر ان ساری غریب آبادی کا Survey کیا جائے تو ایسے ہزاروں فیملی ہوں گے جو 100% زکوٰۃ کے مستحق ہیں۔ نہ تو وہ شرم وحیاء کی وجہ ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ نہ کوئی زکوٰۃ انہیں پتہ کر کے ان تک پہنچاتا ہے۔ رمضان کے مہینے میں بڑی تعداد ایسے مانگنے والوں کی ہوتی ہے جو صحیح معنوں میں زکوٰۃ کے مستحق نہین ہوتے وہ ہر سال رمضان میں زکوٰۃ لے جاتے ہیں۔ جب کے زکوٰۃ کسی غیر مستحق کے ہاتھوں میں ہرگز نہیں دینا چاہئے۔ الخیر کے عید پروگرام اور بقرعید پروگرام سے بھی مجھے ان علاقوں میں جانے کا موقع ملا ہے۔ تقریباً بیس سال تک ان علاقوں میں الخیر کا کام ہوتا رہا ہے۔ اور میں اس پروگرام کا انچارج ہوتا تھا اور میں ان علاقوں میں جایا کرتا تھا۔ آج بھی گاہے، گاہے جاتا ہوں۔

٣	**گرمی سے راحت** ایک اور کام جو میں کئی سالوں سے کر رہا ہوں وہ یہ کہ لوگ جاڑے کے موسم میں تین ماہہ کے لئے سو، دو سو کے کمبل تقسیم کرتے ہیں اور اردو اخبارات میں اپنی تصویر کھچاتے ہیں۔ لیکن تقریباً آٹھ ماہ جو گرمی ہوتی ہے اور غریبوں کے گھر میں پنکھا ہے یا نہیں اس کا انتظام لوگ کرتے ہیں یا نہیں مجھے اس کا علم نہیں ہے۔ شاید کچھ لوگ ایسا کرتے ہوں۔ میں ہر سال گرمی کے موسم میں یہ معلوم کرتا ہوں کہ کس کے گھر میں پنکھا ہے یا نہیں۔ خود جاکر بھی دیکھتا ہوں اور بہت ہی قریب لوگوں سے معلوم کرکے ہر سال ۲ سے پانچ پنکھے دیتا ہوں۔
٤	**Poor Help** مسلم سماج میں غربت ہے اس سے ہم انکار نہیں کر سکتے۔ بہت سارے ایسے گھر ہیں جن کے ساتھ کھانے پینے کا ایک بڑا مسئلہ ہے اور میں ان لوگوں کو جانتا بھی ہوں۔ الخیر سے ایسے لوگوں کو تھوڑی بہت مدد کی جاتی ہے۔ یہ کام الخیر زمانے سے کرتا آرہا ہے۔ لیکن اس مد میں رقم نہیں کے برابر آتی ہے۔ یہ کام بھی الخیر بہت زمانے سے کرتا آرہا ہے۔

نجیب الحق
الخیر چیریٹیبل ٹرسٹ